



سوال

(101) ایک گائومیں پانچ روپے من گزفروخت ہوتا ہے الخ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک گائومیں پانچ روپے من گزفروخت ہوتا ہے۔ اور اسی گائوں میں ایک آدمی زمین دار سے پانچ روپے من کے حساب سے لے کر چھ روپے من فروخت کرتا ہے۔ لیکن پانچ روپے من عام بکتا ہے۔ اور وہ چھ روپے ایک من کے لیتا ہے۔ اور کہتا ہے کہ جس کی مرضی ہو لے جس کی مرضی ہونے لے۔ اور دیگر اجناس بھی مثلاً لیتے وقت فی روپیہ دس سی لیتا ہے۔ اور جیتے وقت فی روپیہ نو سیر دیتا ہے۔ یہ لین دین جائز ہے یا ناجائز؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جائز ہے تجارت ہے کائے کیلئے صرف نفع کمانے کیلئے اس میں دھوکا فریب نہیں۔

(فتاویٰ ثنائیہ جلد 2 صفحہ 439)

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 14 ص 98

محدث فتویٰ